

نیوز ریلیز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

۲۳ اگست ۲۰۱۳ء

برائے فوری اجراء

۲۰۱۳/۱۰۷ء

رابطہ: شعبہ امور عامہ

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ

فون: ۰۵۱۲۰۸۱۱۳۶، ۰۵۱۲۰۸۲۹۱۱

بھیڑوں اور بکریوں میں بیماری کے خاتمے کیلئے سولہ لاکھ ڈالر کی امریکی اعانت

اسلام آباد (۲۳ اگست ۲۰۱۳ء)۔ امریکی سفارتخانہ میں محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) کے اتاشی ڈاکٹر ڈیوڈ اشفورڈ نے ۱۹ اگست کو یو ایس ڈی اے کے تعاون سے ہونے والی ایک ورکشاپ میں پاکستان میں بھیڑوں اور بکریوں میں پائی جانے والی چھوٹی بیماری کے خاتمے کیلئے جاری پاکستانی حکومت کی کوششوں میں مدد فراہم کرنے کے حوالے سے بات چیت کی۔

پیسٹی بیٹ رو مینینٹ (پی پی آر) نامی یہ بیماری پاکستان میں پہلے پہل ۱۹۶۲ء میں تشخیص ہوئی تھی۔ بلوچستان اور شمالی علاقوں میں اس بیماری کی شرح بہت بلند ہے۔ اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) کے ایک منصوبے کے تحت ملک کے ۲۰۶ دیہات میں کئے جانے والے ایک سروے میں معلوم ہوا کہ ان علاقوں میں چھ ماہ سے ڈیڑھ سال کی عمر کی ۴۵ فیصد بھیڑیں اور بکریاں اس مرض کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اندازہ ہے ہر سال اس بیماری سے ہلاک ہونے والے جانوروں کی وجہ سے ۳۴۲ ملین ڈالر یا ساڑھے چونتیس بلین روپے کا نقصان ہوتا ہے۔

پاکستان میں جانوروں کے معالجات کی اکثریت اس بیماری سے لاعلم ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب پاکستان کے پاس اس بیماری سے نمٹنے کیلئے کوئی مربوط پروگرام نہیں ہے، امریکی محکمہ زراعت اس بیماری کے خاتمے کیلئے حکومت پاکستان کی وزارت برائے غذائی تحفظ و تحقیق، لائیو اسٹاک اور ڈیری ڈویلپمنٹ کے صوبائی علاقائی محکموں اور ایف اے او ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ اب امریکی محکمہ زراعت، جو پاکستانی حکام کے ساتھ مل کر منہ گھر کی بیماری سے نمٹنے کیلئے ۲۰۱۱ء میں شروع ہونے والے ایک پروگرام کے ذریعے پہلے ہی کافی پیشرفت کر چکا ہے، پی پی آر کے خاتمے کیلئے بھرپور انداز میں کوشاں ہے۔ ڈاکٹر اشفورڈ نے کہا کہ منہ گھر کی بیماری کے خاتمے کیلئے ہمارے کام کے آغاز سے لے کر اب تک صوبوں کی عظیم کامیابیوں پر ہمیں فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں جب ۲۰۱۰ء میں پہلی بار یہاں آیا تھا تو اس وقت منہ گھر کی بیماری باقاعدگی سے رپورٹ بھی نہیں کی جا رہی تھی اور آج ہم اس حوالے سے شعور بیدار کرنے کیلئے کم و بیش قومی سطح پر ایک پروگرام چلا رہے ہیں۔ پی پی آر کیلئے شروع کئے جانے والے پروگرام کو اس مثال کی تقلید کرنی چاہیے۔

منہ گھر اور پی پی آر پر قابو پانے کیلئے ایف اے اوپراجیکٹ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد افضل نے ورکشاپ کے شرکاء کو پی پی آر کے خاتمے کیلئے امریکی محکمہ زراعت، اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک و زراعت اور حکومت پاکستان کے تین سالہ مشترکہ پروگرام کے بارے میں بتایا۔ امریکہ نے پاکستان میں پی پی آر کی ویکسین کی پیداوار میں اضافے اور اس بیماری پر قابو پانے کے طریقوں کی معلومات مہیا کرنے والے منصوبوں میں مدد دینے کیلئے سولہ لاکھ ڈالر فراہم کئے ہیں۔

ڈاکٹر اشفورڈ نے کہا کہ منہ گھر کی بیماری کے خاتمے کیلئے ۲۰۱۱ء میں شروع ہونے والے پروگرام کی کامیابیوں کے بعد امریکی محکمہ زراعت کو پی پی آر، جو پاکستانی کسانوں کو ان کے قیمتی جانوروں سے محروم کرنے والی ایک تباہ کن بیماری ہے، پر قابو پانے کیلئے سولہ لاکھ ڈالر فراہم کرنے پر خوشی ہے۔ ڈاکٹر اشفورڈ نے کہا کہ اب پاکستان خطے میں منہ گھر اور پی پی آر کی بیماریوں کا خاتمہ کرنے کی پوزیشن میں آ گیا ہے۔

یہ اقدام معاشی ترقی کیلئے جامع امریکی امدادی پروگرام کا محض ایک حصہ ہے جس میں سست پارہ اور گول زام ڈیموں کے نزدیک دو لاکھ ایکڑ سے زیادہ رقبے کو سیراب کرنا، آبادیوں کے ملانے اور تجارت میں سہولت کیلئے ایک ہزار کلومیٹر سے زیادہ لمبی سڑکیں تعمیر کرنا، پنجاب میں ڈیری فارموں کو جدید بنانا اور چھوٹے اور درمیانے کاروباروں کی ترقی میں مدد دینے کیلئے برابری کی بنیاد پر نجی سرمایہ کاری کیلئے فنڈ فراہم کرنا شامل ہے۔

####